© rasailojaraid.com

اگر مہتمم صاحب اہل علم ہوں اور مدرسے میں جوان لڑکوں کو شرح ملّا تک عربی تعلیم کریں یا وہ صرف حافظ قرآن ہوں اور ایک حافظ لڑکے کو قرآن کا دَور ہی کروادیا کریں تو میں اور بھی شکر گذار ہونگا - اور معاوضہ اہتمام زمین الضاعف ہوگا - اور اگر کوئی مہتمم پیدا نہو تو مخلص شائقین دعا ہی کیا کریں - کہ خدا تعالےٰ کوئی بہتر صورت انتظام زمین مہیا کرکے خاکسار کو دینی خدمات کے لیے پورا وقت عطا کرے -

ایک مانع اشاعت رسالہ حسب موقعہ یہ بھی ہے کہ شائقین بلکہ عاشقین رسالہ چندہ ارسال کرنے میں ؎ اگر الحمد خواہی صد بخوانم - پر عمل کرتے ہیں اور وعدوں پر وعدے کرنے اور خطوط پر خطوط لکھواتے کے ساتھ بھی بزبان حال ؎ گر بمطلبی سخن دریں ست - مناسب ہیں - اور بعض حضرات خطوط کا جواب تک نہیں دیتے - اگر چندہ واجب الادا وقت پر پہونچتا رہے تو جہاں میں ہوں اور جس کام میں ہوں وہیں سے رسالے کا مضمون بہیجتا رہوں - اور رسالہ ماہ بماہ نکلتا رہے - چندہ نہ پہونچنے کی وجہ سے مجھے طبع و اشاعت رسالت کے لیے خاص لاہور میں آنا اور اسکے مصارف کا انتظام کرنا پڑتا ہے - ہمارے ایک عزیز متمول سرکاری عہدہ دار خریدار رسالے نے یہ بھی کہا تھا - کہ اب تو مولوی صاحب مالدار زمیندار ہوگئے ہیں - اب اونکو چندہ کی کیا پروا ہے - باوجودیکہ اس بات کا جواب رسالہ نمبر ۲ جلد ۱۹ میں بصفحہ ۹۵ پیشگی دیا گیا تھا - اگر یہی خیال اور لوگوں کو بھی ارسال چندہ سے مانع ہو رہا ہے تو وہ صفحہ مذکور ملاحظہ فرماکر اس خیال کی اصلاح اور اس مرض کا مداوا کریں اور ارسال چندہ میں توقف نہ کریں اگر رسالہ ماہ بماہ لینا چاہتے ہیں ورنہ جیسا کرینگے ویسا پائیں گے -

پرافٹ قادیان کو الٹیمیٹم (آخری اعلان جنگ)

قادیان کے مرزا کو ہم تو چھوڑ چکے تھے - مگر وہ صاحب ہمکو نہیں چھوڑتے اور دریا میں بہتی ہوئی گٹھڑی سیاہ کمّل کی نظیر بن رہے ہیں - ہر تحریر ہر تصنیف ہر اشتہار ہر ایک قادیان کے اخبار میں ہمسے چھیڑ چھاڑ کیے جاتے ہیں - ہم اسپر بھی صبر و اختیار کرتے اور کچھہ عرصہ اور بھی خاموش رہتے مگر ہمارے پچھلے دو سال تک خاموش رہنے پر وہ صاحب دلیر ہوگئے ہیں - اور یہانتک غضب ڈہا چکے ہیں کہ ہماری نسبت رسالے اعجاز احمدی صد ۵۱ میں قصیدہ عربی کے شعر ذیل یہ پیشگوئی سراسر لاف زنی و دروغ گوئی کر بیٹھے ہیں ؎ اقلب حسین یہتدی من یظنہ ٭ عجیب و عند اللہ ہین والیسر ٭ اور چونکہ اس شعر کا مطلب در بطن شاعر تھا - کیونکہ قواعد عربیت و نحو کے رو سے یہ شعر غلط تھا - اسمیں یظن کا مفعول ثانی اور عجیب کا مبتدا دونو در بطن قائل ہیں - اور ایکا ملہم عربی (جسکا ذکر اس سے پہلے دو شعار میں ہی عربیت کے کوچہ سے نابلد اور نحو میں کچا ہے اسلیے اس شعر کا ترجمہ خود ہی اونکو کرنا پڑا - اور آپنے یہ ترجمہ کیا - کیا محمد حسین کا دل ہدایت پر آجائیگا - یہ کون گمان کرسکتا ہے - عجیب بات ہے - اور خدا کے نزدیک سہل و آسان ہے - اس پیشگوئی (یعنی لاف زنی و دروغ گوئی) نے مرزائی پارٹی کے گھر گھر نعرہ شادی مرگ بلند کیا - اور اس سرے سے اوس سرے تک ہنگامہ مچا دیا - اور یہ خیال پھیلا دیا کہ یہ خاکسار معتقد مرزا کا تابع ہوجاویگا اس خیال سے مرزائی مجھے بذریعہ خطوط مبارکبادیاں پہونچاتے ہیں اور کئی بالمشافہ اگرچہ خوشخبری سناتے اور کہتے ہیں کہ آپ ہمکو اپنے امام کیطرف سے آپکی تعظیم کا حکم ہوگیا ہے - اور خود بھی اونکے امام نے ایک رجسٹرڈ پمفلٹ خاکسار کے نام بھیجا تو اوسکے لفافے بر بدست خاص و بقلم خود یہ عنوان لکھا - بخدمت حضرت مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب جہاں ہو وہیں پہونچے - راقم خاکسار مرزا غلام احمد از قادیان ۹ مارچ ۱۹۰۲ء (جو آپکی سابق عادت دہ سالہ کے بالکل برخلاف وقوع میں آیا) اور بعض بلاد بعیدہ مدراس وغیرہ میں تو یہ بھی ان حضرات صادق الکلمات نے مشہور کر رکھا ہے کہ یہ خاکسار مرزا کا تابع و موافق ہو ہی گیا ہے - ان حضرات کے اس عمل و اعتقاد پر بھی اگر خاکسار گذشتہ دو سالوں کیطرح سکوت اختیار کرتا ہے تو یہ اپنے مرزائی ہوجانے کو تسلیم کرلیا ہے - اور عام مسلمانوں کو جو اس خاکسار سے اعتقاد و محبت رکھتے ہیں گمراہی کے گڑھے میں دیکھنا ہے جس ؎ اگر بینم کہ نابینا و چاہ ست ٭ اگر خاموش بنشینم گناہ ست ٭ کا بمراتب بڑھکر مصداق ہے اسوجہ سے خاکسار کو پھر ان سے لڑنا پڑا اور اسی غرض سے یہ الٹیمیٹم جاری کیا ہے - مگر یاد رہے کہ اس جنگ میں کوتاہ ہتھیاروں سے مرزا کے ہر ایک تقریر و تحریر لغو و بیہودہ کے جواب دینے سے مقابلہ نہوگا - کیونکہ وہ چھہ سالوں کے چھہ جلدوں میں کافی و افی ہوچکا ہے - بلکہ خاصکر اوسکی دروغگوئیوں اور لاف زنیوں پر گولہ باری اور تیر اندازی سے ڈیفنڈ (دفاع) عمل میں آئیگا انشاءاللہ تعالےٰ - پرافٹ قادیان اپنی خیر چاہتا ہے - تو اس پیشگوئی کو ودڈرا کرے یعنے واپس لے یا منسوخ کرے (اگرچہ مسلمانوں کے نزدیک نسخ اخبار جائز نہیں مگر اوسکو مسلمانوں اور اونکے اصول و مسائل سے کیا کام ہے) یا اس پیشگوئی کی ایسی تاویل کردے جیسے پیشگوئی متعلق عبداللہ آتھم اور شوہر ثانی منکوحہ آسمانی کی تاویل کردی تھی نہیں تو نمبر آیندہ سے گولہ باری شروع ہو جاوے گی انشاءاللہ تعالےٰ

© rasailojaraid.com